مرد کے لیے دنداسہ استعمال کرنا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر:23

تاریخ اجراء: 06ذوالحجۃالحرام1442ھ/17جولائی2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرد کا دنداسہ استعمال کرنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دنداسے کے استعمال کا تعلق عرف وعادت کے ساتھ ہے، ہمارے ہاں پاکستان میں عمومی عادت کے لحاظ سے حکم شرعی یہ ہے کہ مرد کا دنداسہ استعمال کرنا، ناجائز وگناہ ہے، کیونکہ ہمارے عرف میں دنداسے کا استعمال عورتوں کے ساتھ خاص ہے۔ اگر کسی جگہ کا عرف ایسا نہ ہو تو وہاں کا حکم جدا ہو گا۔

فقہائے کرام نے عورتوں سے مشابہت کی وجہ سے علِک (وہ گوند جو عورتیں دانتوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لیے استعمال کرتی ہیں) کا استعمال مردوں کے لیے مکروہ وممنوع قرار دیا ہے، کیونکہ یہ عورتوں کے ساتھ خاص ہے، اسی طرح دنداسہ کا استعمال بھی عورتوں کے ساتھ خاص ہے، لہٰذا جب مرد اس کو استعمال کرے گا، تو اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت پائی جائے گی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے۔

یہ بھی یاد رہے کہ مردوں کو دانتوں کی صفائی کے لیے مسواک کا استعمال کرنا سنّت اور باعثِ اجر وثواب ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسواک کے استعمال کی بہت زیادہ تاکید فرمائی ہے، حتی کہ ارشاد فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمّت کے مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا، تو میں انہیں ہر (نماز کے وقت) وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا، اس لیے مردوں کو مسواک کے استعمال کا اہتمام کرنا چاہیے۔

زنانہ مشابہت اختیار کرنے والے مردوں کے متعلق حدیثِ پاک میں ہے: ”عن ابن عباس رضی اللہ عنھما قال: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتشبھین من الرجال بالنساء، والمتشبھات من النساء

بالرجال“ ترجمہ: حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں اور عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المتشبھون بالنساء، جلد2صفحہ874، مطبوعہ کراچی)

اوپر بیان کردہ حدیثِ پاک کی شرح میں علامہ ابو الحسن ابنِ بطال رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 449ھ) لکھتے ہیں: ”لا یجوز للرجال التشبہ بالنساء فی اللباس والزینۃ التی ھی للنساء خاصۃ“ ترجمہ: مردوں کو عورتوں کے ساتھ لباس اور ان کی مخصوص زیب وزینت میں مشابہت اختیار کرنا، ناجائز ہے۔ (شرح صحیح بخاری لابنِ بطال، کتاب اللباس، جلد9، صفحہ140، مطبوعہ الریاض)

شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: ”مرد کو عورت، عورت کو مرد سے کسی لباس وضع، چال ڈھال میں بھی تشبہ حرام نہ کہ خاص صورت وبدن میں۔“ (فتاویٰ رضویہ، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد22، صفحہ664، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

عِلک کے مردوں کے لیے مکروہ ہونے کے متعلق تبیین الحقائق، بحر الرائق، نہر الفائق، فتح القدیر اور دیگر کتبِ فقہ میں ہے، واللفظ للاوّل: ”(وکرہ ذوق شئ ومضغہ بلا عذر ومضغ العلک)... وفی غیر الصوم لا یکرہ للمرأۃ لأنہ یقوم مقام السواک في حقھن، لأن بنیتھن ضعیفۃ فلا تحتمل السواک وھو ینقي الأسنان ویشد اللثۃ کالسواک ویکرہ للرجال إذا لم یکن من علۃ لما فیہ من التشبہ بالنساء“ ترجمہ: اور روزہ کی حالت میں کسی چیز کو بلا عذر چکھنا اور چبانا اور علک (درختوں سے نکلنے والی گوند) کو چبانا، مکروہ ہے اور روزہ کے علاوہ عورتوں کے لیے علک کا استعمال مکروہ نہیں ہے، کیونکہ یہ ان کے حق میں مسواک کے قائم مقام ہے، اس لیے کہ ان کے مسوڑھے کمزور ہونے کی وجہ سے مسواک کے متحمل نہیں ہوتے اور علک مسواک کی طرح، دانتوں کو صاف اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور مردوں کے لیے بلا وجہ مکروہ ہے، کیونکہ اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت پائی جاتی ہے۔ (تبیین الحقائق، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم ومالا یفسد، جلد2، صفحہ 185، مطبوعہ کوئٹہ)

عِلک کے عورتوں کے ساتھ خاص ہونے کے متعلق علامہ محمد امین ابنِ عابدین شامی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: ”العادۃ مضغہ خصوصا للنساء، لأنہ سواکھن“ ترجمہ: عادۃ علک کا استعمال عورتوں کے ساتھ خاص ہے، اس لیے کہ یہ ان کی مسواک ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الصوم، مطلب فیمایکرہ للصائم، جلد3، صفحہ452، مطبوعہ کوئٹہ)

مفسّرِ شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1391ھ/1971ء) لکھتے ہیں: ”مردوں کے لیے مسّی اور سُکڑا ملنا مکروہ ہے **کہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہے۔**“ (مرآۃ المناجیح، کتاب الصوم، باب تنزیہ الصوم، الفصل الثالث، جلد3، صفحہ181، مطبوعہ گجرات)

مسواک کی فضیلت واہمیت کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بالسواك عند كل وضوء“ ترجمہ: **اگر مجھے اپنی اُمّت کے مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا، تو میں انہیں ہر (نماز کے وقت) وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔** (صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب السواک الرطب الخ، جلد1، صفحہ259، مطبوعہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ **وَرَسُوْلُہ اَعْلَم** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net